۴۸۶

جدید مرمّمہ

قانون سکہ جات علاقہ سرکار عالی

نشان (۳) سنہ ۱۳۲۱ف

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

پیشگاہ سے بتاریخ ۲۷ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۹ھ منظور ہوا

حسب فرمایش

عالیجناب مولوی محمد رحمت اللہ صاحب وکیل

باهتمام

محمد برھان الدین تاجر کتب بازار پتھر گٹی حیدرآباد دکن

بماہ مہر سنہ ۱۳۲۸ف

مطبع نظام دکن میں طبع ہوا

قیمت (۱۲)

اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی کے

قانون سکہ جات سرکار عالی نمبر ۳ بابت ۱۳۲۱ف

(پیشگاہ سے بتاریخ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۲۹ف منظور ہوا)

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ سکہ جات سرکار عالی کے متعلق قانون مجتمع و معین کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام | دفعہ (۱) یہ قانون بنام "قانون سکہ جات سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔

وسعت مقامی و تاریخ نفاذ | دفعہ (۲) (۱) یہ قانون کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا بجز انگریزی ٹپہ خانہ جات و تار گھروں اور ایسے مقامات کے جن کو قانون ہذا کے اثر سے اعلیٰحضرت و اقدس بعد ازیں بصراحت مستثنیٰ فرمائیں۔ (۲) یہ قانون فوراً نافذ ہوگا۔

تعریفات | دفعہ (۳) قانون سکہ ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

(۱) "سکۂ سرکار عالی" سے مراد اور اس میں داخل وہ دھات ہے جو سرکار عالی کے حکم سے بطور زر نقد رائج ہونے کی غرض سے مضروب اور جاری کی گئی ہو اور جو قانون ہذا کی دفعہ ۱۰ ضمن ۳ کی رو سے بذریعہ اشتہار من بعد واپس نہ طلب کی گئی ہو۔

(۲) "چھوٹ" سے مراد وہ اختلاف ہے جو مقررہ وزن اور ترکیب سے ہو۔

(۳) "بگاڑنے" اور اس کے کل مشتقات میں تراشنا، ریتنا، منقوش کرنا یا سکہ کی شکل یا سطح کی کوئی ایسی تبدیلی کرنا داخل ہے جو باسانی سکہ کے معقول استعمال کے اثر سے تمیز کیجا سکے۔

(۴) "مقررہ وزن" سے وہ وزن مراد ہے جو کسی سکہ کیلئے قانون ہذا کی رو سے مقرر کیا گیا ہو۔

سونے کے سکے

سونے کے سکے | دفعہ (۴) صرف وہ سونے کے سکے اور ایسے نقش وزن اور ترکیب کے دار الضرب میں

مضروب ہوں گے جس کی اعلیحضرت اقدس وقتاً فوقتاً بذریعہ عام اشتہار ہدایت فرمائیں۔

چاندی کے سکے

چاندی کے سکے | **دفعہ (۵)** صرف مفصلہ ذیل چاندی کے سکے رائج ہونے کی غرض سے سرکار عالی کے حکم سے دار الضرب میں مضروب ہوں گے۔

(۱) روپیہ حالی سکہ کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) اٹھنی۔ (۳) چوانی۔ (۴) دوانی۔

چاندی کے سکوں کا مقررہ وزن و ترکیب | **دفعہ (۶)** حالی سکہ روپیہ کا مقررہ وزن ۱۷۲٫۵ اگرین بڑائی ہوگا اور اوس کی مقررہ ترکیب حسب ذیل ہوگی۔

۹/۱۱ یعنے ۱۴۱٫۱۳۶ اگرین خالص چاندی اور ۲/۱۱ یعنے ۳۱٫۳۶ گرین عیار۔ چاندی کے اور سکوں کا وزن اسی نسبت سے ہوگا اور اونکی ترکیب بھی یہی ہوگی۔

چھوٹ | مگر شرط یہ ہے کہ چاندی کے سکوں میں چھوٹ جائز ہوگی جو مفصلۂ ذیل حد سے متجاوز نہ ہو۔

چھوٹ ترکیب میں	چھوٹ وزن میں	نام سکہ
۲/۱۰۰۰ حصہ	سکے کے وزن کا ۵/۱۰۰۰ حصہ	روپیہ
ایضاً	ایضاً	اٹھنی
ایضاً	سکے کے وزن کا ۷/۱۰۰۰ حصہ	چوانی
ایضاً	سکے کے وزن کا ۱۰/۱۰۰۰ حصہ	دوانی

چاندی کے سکوں کا قطر | **دفعہ (۷)** جب تک سرکار عالی قانون ہذا کی دفعہ ۲۱ ضمن (۱) کی رو سے بذریعہ اشتہار کوئی اور حکم صادر نہ کرے کل چاندی کے سکہ جات متذکرۂ دفعہ (۵) کا قطر حسب ذیل ہوگا۔

(قطر انچوں میں)

روپیہ (۱٫۲۰۴۱۳)، اٹھنی (۰٫۹۶۸۷۵) چوانی (۰٫۶۸۱۲۵۰) دوانی (۰٫۵۰۹۳۸)

تانبے یا کانسے کے سکے۔

تانبے یا کانسے کے سکے | **دفعہ ۸۔** صرف مفصلۂ ذیل تانبے یا کانسے کے سکے رائج ہونیکی غرض سے سرکار عالی کے حکم سے دار الضرب میں مضروب ہوں گے۔

(۱) ایک پائی یا 1/12 آنہ جس کا وزن ۳۰ گرین ہوگا۔

(۲) دو پائی یا 1/6 آنہ جس کا وزن ۶۰ گرین ہوگا۔

(۳) چھ پائی یا 1/2 آنہ جس کا وزن ۱۸۰ گرین ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ تانبے یا کانسے کے سکوں میں وزن میں چھوٹ جائز ہوگی جسکی مقدار سکے کے اصلی وزن کے چالیسویں حصہ سے زائد نہ ہو۔

تانبے کے سکوں کا قطر۔ | **دفعہ ۹۔** جب تک سرکار عالی قانون ہذا کے دفعہ ۱۲ ضمن (۱) کے رو سے بذریعہ اشتہار کوئی اور حکم صادر نکرے کل تانبے یا کانسے کی سکہ جات متذکرہ دفعہ ۸ کا قطر حسب ذیل ہوگا۔

قطر انچوں میں

1/2 آنہ (۱٫۲۳۴۳۸) 1/6 آنہ (۰٫۸۱۲۵۰) 1/12 آنہ (۰٫۶۶۴۰۶۳)۔

سکوں پر نقش

چاندی کے سکوں پر نقش | **دفعہ (۱۰)۔** تا وقتیکہ پیشگاہ بندگان اعلیحضرت اقدس سے اسکے خلاف کوئی حکم صادر ہو چاندی کے سکوں پر جو حسب قانون ہذا مضروب ہوں اوپر کے جانب چارمینار کی شبیہ اور حرف "م" اس کے وسط میں اور مضروب ہونیکا سنہ ہجری اس کے نیچے اور عبارت "نظام الملک آصفجاہ" حاشیہ پر اور ۹۲ کا ہندسہ اوس کے اوپر ہوگا۔ سکوں کے دوسری جانب وسط میں سکوں کا نام اور حاشیہ پر "جلوس میمنت مانوس ضرب فرخندہ بنیاد حیدرآباد" اور اعلیحضرت اقدس کا سنہ جلوس بخط ثلث ہوگا اور ایسے نقش

بھی ہوگا۔ جس کی پیشگاہ اعلیٰحضرت اقدس سے وقتاً فوقتاً ہدایت ہو۔

تانبے کے سکوں پر نقش

دفعہ (۱۱) تا وقتیکہ پیشگاہ اعلیٰحضرت اقدس سے اس کے خلاف کوئی حکم صادر ہو تانبے کے یا کانسے کے سکوں پر حسب قانون ہذا مضروب ہوں اوپر کے جانب ”نظام الملک آصفجاہ بہادر“ کا طغرا اور اوس کے مضروب ہونے کا ہجری سنہ ہوگا۔ اور اون کے دوسری جانب سکہ کا نام وسط میں اور وہی عبارت ہوگی جو چاندی کے سکوں کے دوسری جانب دفعہ (۱۰) کی روسے معین کی گئی ہو۔

لیگل ٹنڈر یعنے سکہ جائز بہ ادائی دین

سکہ جات نقرہ مصرحہ دفعہ ۵ لیگل ٹنڈر ہیں

دفعہ (۱۲) چاندی کے سکے متذکرہ دفعہ (۵) بمتابعت اشتہار کے جو قانون ہذا کی دفعہ ۲ ضمن (۳) کی روسے آیندہ جاری کیا جاوے اور بمتابعت شرایط ذیل قانوناً لیگل ٹنڈر یعنے سکہ جائز بہ ادائی دین ہوں گے۔

روپیہ اور اٹھنی ادائی دین میں یا کسی معاملہ کی بابت کسی مقدار میں سکہ جائز یعنے لیگل ٹنڈر ہوں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ۔

الف۔ وزن میں مقررہ وزن سے دو فی صدی سے زیادہ کمی نہ ہوئی ہو۔

ب۔ بگاڑا نہ گیا ہو۔

چوانی دوانی

چوانی اور دوانی ادائی دین میں یا کسی معاملہ کی بابت بمتابعت شرایط (الف و ب) متذکرۂ بالا سکہ جائز یعنے لیگل ٹنڈر ہوں گے بشرطیکہ اوس کی مقدار ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

تانبے یا کانسے کے سکے کب لیگل ٹنڈر ہوں گے ۔۔۔

دفعہ ۱۳۔ تانبے یا کانسے کے سکہ متذکرۂ دفعہ ۸ ادائی دین میں یا کسی معاملہ کی بابت بمتابعت اوس

اشتہار کی جو قانون ہذا کی دفعہ ۱۱ ضمن (۴) کی رو سے آیندہ جاری کیا جاوے اور بمتابعت شرایط (الف و ب) متذکرۂ دفعہ ۱۲ حسب شرح ذیل ایسی مقدار تک جو ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو سکہ جائز یعنے لیگل ٹنڈر ہوں گے۔

½ آنہ یعنے چھ پائی کا سکہ فی روپیہ — (۳۲)
دو پائی کا سکہ فی روپیہ .. .. — (۹۶)
ایک پائی کا سکہ فی روپیہ .. .. — (۱۹۲)

دفعہ ۱۴ — حالی سکہ جو سرکار عالی کے حکم سے

سکے جو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل جاری ہوے ہوں

قبل نفاذ قانون ہذا جاری ہوئے ہوں بمتابعت شرایط مندرجہ دفعہ ۱۲ اوس وقت تک سکہ جائز یعنے لیگل ٹنڈر رہوں گے جب تک کہ وہ قانون ہذا کی دفعہ ۱۲ ضمن (۳) کی رو سے بذریعۂ اشتہار واپس نہ طلب کئے جائیں

تانبے کے سکہ جو عالمگیری پیسے کے نام سے موسوم ہیں فی روپیہ (۹۶) کے حساب سے سکہ جائز یعنے لیگل ٹنڈر رہوں گے تاوقتیکہ وہ اسی طرح واپس نہ طلب کئے جائیں۔

کم وزن بگاڑے ہوئے اور ملتبس چاندی کے سکے

دفعہ ۱۵ — جب کوئی چاندی کا سکہ جو سرکار عالی کے حکم سے مضروب اور جاری ہوا ہو کسی ایسے شخص کے روبرو پیش کیا جاوے

کم وزن یا بگاڑے ہوئے چاندی کے سکوں کو کاٹنے یا توڑنے کا اختیار۔

جسکو سرکار عالی نے حسب دفعہ ہذا ایسا اختیار دیا ہو اور شخص مذکور کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ سکہ۔

الف — وزن مقررہ سے دو فیصدی زیادہ گھٹا ہے — یا
ب — بگاڑا گیا ہے — یا
ج — قانون ہذا کی دفعہ ۱۲ ضمن (۳) کی رو سے بذریعہ اشتہار واپس طلب

کیا جا چکا ہے تو شخص مذکور اس سکہ کو خود یا اور کسی شخص کے ذریعہ سے کاٹیگا یا توڑیگا اور اوس سکہ کے ٹکڑے اوس شخص کو واپس کریگا جس نے اس سکہ کو پیش کیا ہو یا اگر وہ شخص درخواست کرے تو اون کو اس غرض سے روک لیگا کہ اونکی دارالضرب سرکار عالی میں تصدیق کیجائے۔ ٹکڑے جو اس طرح روک رکھے جائیں قیمت کے تعین کے بعد اس شرح سے انکی قیمت ادا کیجائے گی جو اس بارہ میں مقرر کیجائے۔

ضابطہ جات چاندی کے سکوں کے متعلق جو نقلی باور کئے جائیں۔۔۔۔۔۔۔

دفعہ ۱۶ – جب کوئی چاندی کا سکہ بظاہر سرکار عالی کے حکم سے مضروب یا جاری کیا ہوا معلوم ہو کسی ایسے شخص کے روبرو پیش کیا جائے جسے سرکار عالی نے حسب دفعہ ہذا عمل کرنیکا اختیار عطا کیا ہو اور شخص مذکور کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ سکہ مذکور جعلی ہے تو وہ اوس کو اس طرح خود یا اور کسی شخص کے ذریعہ سے کاٹے گا یا توڑے گا اور ٹکڑوں کے ساتھ ایسا عمل کریگا جس کی سرکار عالی وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار ہدایت کرے یا اگر سکہ مذکور کا پیش کنندہ درخواست کرے تو وہ اون ٹکڑوں کو دارالضرب سرکار عالی میں امتحان اور رپورٹ کی غرض سے بھیجدے گا۔

اگر دارالضرب سرکار عالی میں اون ٹکڑوں کے امتحان کے بعد جو وہاں بھیجے گئے ہوں سکہ جو کاٹا یا توڑا گیا ہو غیر جعلی قرار پائے تو اوس کے پیش کنندہ کو سکہ کی پوری قیمت ادا کیجائے گی۔ لیکن اگر سکہ کم وزن یا بگاڑا ہوا ہو تو اوس کی قیمت بمتابعت اون شرائط کے ادا کیجائے گی جو قیمت کے متعلق دفعہ ۵ میں مندرج ہیں۔

ممنوعات اور سزائیں

سامان جو فروخت کیا گیا ہو یا خدمات جو انجام دی گئی ہوں اون کے معاوضہ میں سکہ سرکار عالی قبول کرنے سے انکار کرنیکی سزا۔

دفعہ ۱۷ – کوئی شخص جو کوئی مال بمعاوضہ زر نقد معرض بیع میں رکھے یا کسی قسم کی کوئی خدمت اجرت پر انجام دے مجاز نہوگا کہ کسی سرکار عالی کو اوس کی پوری قیمت پر بمتابعت اون شرائط کے جن کے ساتھ وہ سکہ جات لیگل ٹنڈر رہے اوس مال کی قیمت یا اوس خدمت کے

معاوضہ کے بابت قبول کرنے سے انکار کرے جو شخص دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے گا وہ جرم ثابت ہونے پر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار (ماعہ) سے زیادہ نہ ہو یا عدم ادائی جرمانہ کی صورت میں قید بلا مشقت کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (۳۰) یوم سے زیادہ نہ ہو۔

چاندی اور تانبے کے سکہ جات کا باہمی تبادلہ

دفعہ ۱۸ - کوئی شخص جو چاندی کے سکہ کو جو دفعہ (۵) میں مندرج ہیں تانبے کے سکہ مندرجہ دفعہ (۸) کے ساتھ اس شرح سے بدلے جو ان حدود کے اندر نہ ہو جو سرکار عالی نے دفعہ ۱۰ ضمن ۲ کی رو سے معین کی ہے وہ اول مرتبہ مجرم قرار پانے پر پچاس روپیہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور اسی جرم کا بعد ازاں مجرم قرار پانے پر (ماعہ) روپیہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

جرائم متذکرہ دفعات ۱۷ و ۱۸ اسکے متعلق ضابطہ

دفعہ ۱۹ - جرائم مندرجہ دفعات ۱۷ و ۱۸ -

الف - قابل ضمانت ہوں گے۔

ب - ناقابل دست اندازی کوتوالی ہوں گے۔

ج - حسب احکام مندرجہ مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی بابت اختیارات ناظم فوجداری اور اہل یورپ و اہل امریکہ کی صورت میں حسب دفعہ ۲۸ ضابطہ مذکور ہر ناظم فوجداری کے قابل سماعت ہوں گے۔

متفرق

ممانعت ارجاع دعوے بابت ان افعال کے جو نیک نیتی سے کئے جائیں

دفعہ ۲۰ - کوئی مقدمہ یا کوئی اور کارروائی کسی شخص کے مقابلہ میں کسی ایسے فعل کی بابت رجوع نہ کی جا سکے گی جو اس نے نیک نیتی سے اور قانون ہذا کی تعمیل میں کیا ہو۔

قواعد کی ترتیب بذریعہ اشتہار

دفعہ ۲۱ - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار [illegible]

(۱) چاندی اور تانبے یا کانسے کے سکہ جات منجملہ مندرجہ دفعات (۵ و ۹) [illegible]

(۲) سکہ جات مندرجہ دفعات (۵ و ۸) کے مضروب اور جاری کرنے کی ہدایت کرے
(۳) کسی تاریخ یا قسم کے سکہ جات کو جو تاریخ مندرجہ اشتہار کے قبل ممالک محروسہ سرکار عالی میں مضروب کئے گئے ہوں واپس طلب کرے۔
(۴) وقتاً فوقتاً زیادہ سے زیادہ کم سے کم شرح کو مشتہر کرے جس پر تانبے کے سکہ جات متذکرۂ دفعہ۸ چاندی کے سکہ جات متذکرہ دفعہ ۵ کے ساتھ تبدیل کئے جاسکیں گے۔
(۵) باغراض قانون ہذا وقتاً فوقتاً زیادہ سے زیادہ کم سے کم شرح کو مشتہر کرے جس پر حالی سکہ روپیہ کلدار روپیہ کے ساتھ تبدیل کیا جاسکے۔
(۶) کم وزن یا بگڑے ہوئے سکوں کو حسب دفعہ (۱۵) یا ایسے سکوں کو جو ملتبس یا رد کئے جائیں حسب دفعہ ۱۶ کاٹنے یا توڑنے کا کسی شخص کو اختیار عطا کرے جن اشخاص کو اس طرح اختیارات عطا کئے جائیں اون کی ہدایت کے لئے قواعد مقرر کرے اور وقتاً فوقتاً ان شروح کا تعین کرکے مشتہر کرے جن پر ان سکوں کی ادائی کیجائے گی جن کے متعلق دفعات متذکرۂ ضمن ہذا کی رو سے کارروائی کیجائے۔
(۷) سکہ یا دارالضرب کے متعلق ایسے امور کا انتظام کرے جن کے متعلق قانون ہذا میں کوئی حکم مندرج نہیں ہے۔
ہر ایک اشتہار اوس تاریخ کو نافذ ہوگا جو اوس کے نفاذ کے لئے اوس اشتہار میں مقرر کی گئی ہو اوس کا یہی اثر ہوگا کہ گویا وہ اس قانون میں داخل کیا گیا ہے فقط

شرح دستخط
کشٹما چاری
معتمد

جدید کتب امتحان عہدہ داران سررشتۂ مال بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف

جدید قانون مالگذاری اراضی نشان ۱ و ۳ سنہ ۱۳۲۴ف	۱۰/	جدید دستور العمل شاخ امانت۔ ...	عہ
" قانون حصول اراضی نشان ۹ تا ۶ سنہ ۱۳۱۹ف	۴/	" دستور العمل شاخ اصلاع۔ ...	عہ
" دستور العمل دیہات ویران بیچراغ تا سنہ ۱۳۱۹ف	۲/	" ہدایات حسابی ضلع۔ ...	عمر
" قواعد ترمیم ونگہداشت تالابہا۔ ...	۶/	" قانون سکہ جات نشان (۳) سنہ ۱۳۲۱ف ...	۲/
" گشتیات معتمدی مال سنہ ۱۳۲۲ف۔ ...	لله	" گشتیات فینانس۔ ...	عمر
" قانون صحرا نشان (۱) سنہ ۱۳۲۶ف۔ ...	۶/	" گشتیات محاسبی۔ ...	عمر
" دستور العمل آبکاری سنہ ۱۳۱۳ف۔ ...	۶/	" قانون شہادت نشان (۶) ...	۴/
" قانون آبکاری نشان (۱) سنہ ۱۳۱۶ف۔	۶/	" ضابطہ دیوانی۔ ...	عمر
" قانون افیون نشان (۵) سنہ ۱۳۲۲ف۔ ...	۲/	" قانون دادرسی نشان (۷) ...	۸/
" دستور العمل قانون کروڑگیری نشان (۲) سنہ ۱۳۲۲ف	سے	" قانون رجسٹری نشان (۴) سنہ ۱۳۲۸ف۔ ...	۸/
" دستور العمل انعام سنہ ۱۲۹۳ف۔ ...	عبقار	" قانون اسٹامپ۔ ...	۸/
" وصول مطالب سرکاری نشان ۴ سنہ ۱۳۲۰ف	۲/	" خلاصہ شرع شریف تاجنایات۔ ...	عبقار
" قانون محصولات مقامی معہ قواعد۔ ...	۴/	" خلاصہ دہرم شاستر۔ ...	عہ
" دستور العمل لوکل فنڈ معہ قواعد۔ ...	۶/	" ضابطۂ فوجداری سرکار عالی۔ ...	عبقار
" قانون کورٹ آف وارڈز۔ ...	۴/	" مجموعہ تعزیرات سرکار عالی۔ ...	عہ
" قانون متعلقہ بالکرزدمشنری۔ ...	۴/	" دستور العمل کوتوالی۔ ...	لے
" قانون تحفظ ریلوے سنہ ۱۳۲۱ف۔ ...	۴/	" گشتیات معتمدی کوتوالی۔ ...	صہ
" قواعد تحفظ آثار قدیمہ۔ ...	۴/	" قانون اقوام جرایم پیشہ ...	۴/
" قواعد بندوبست مرمہ وثانی۔ ...	۸/	انتخاب تاریخ التواریخ۔ ...	سے
" دستور العمل رخصت۔ ...	۴/	دیوان حافظ۔ ...	عبقار
" دستور العمل وظیفہ۔ ...	۴/		

المشتہر محمد برہان الدین تاجر کتب بازار پتھر گٹی حیدرآباد دکن

367